



## سوال

(283) ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعت اور عشاء کے فرضوں کے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعت اور عشاء کے فرضوں کے بعد چار رکعت نماز کی دلیل پیش فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعت کی حدیث ابوداؤد میں موجود ہے۔ عشاء کے فرضوں کے بعد چار رکعت کی حدیث صحیح بخاری میں موجود ہے۔

[ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ظہر (کے فرضوں) سے پہلے چار رکعتوں کی اور ظہر کے بعد چار رکعتوں کی حفاظت کرے گا۔ (یعنی انہیں ہمیشہ پڑھے گا) تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام فرمادے گا۔ 1

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہ کے پاس گزاری۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں ان ہی کے گھر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز مسجد میں پڑھی، پھر گھر تشریف لائے اور چار رکعت پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گئے۔ 2 ۲۵ ۱۰ ۱۴۲۳ھ

1 سنن ابی داؤد البواب صلاة السفر باب الرابع قبل الظهر وبعدها، سنن ترمذی أيضاً

2 بخاری کتاب العلم باب السرفی العلم

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04